



سوال

(456) پانی ناپاک کس طرح ہوتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پانی ناپاک کس طرح ہوتا ہے۔ اور اس کے پاک کرنے کا کیا حکم ہے کیا ابتدائے اسلام میں تا خلافت راشدہ 30 سال تک آب نوشی کے چاہات نہ تھے اگر تھے تو ان میں کوئی چیز مثلاً جویا - چڑیا - یا بلی - کتا گرتا تو کس طرح پاک کرتے تھے۔ اور اگر کوئی میلا کپڑا گرتا تھا تو کس طرح پاک کرتے تھے۔ (شجاع الدین پنشنر)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پانی جتنا بھی ہو پاک ہے۔ جب تک اس میں کوئی ناپاک چیز اتنی نہ گرے جس سے اس کی بویا مزہ یا رنگ بدل جائے زمانہ نبوت میں پانی کے کنوئیں تھے۔ مگر ایسے جانور گرنے سے ناپاک نہ سمجھے جاتے تھے۔ یہ رائے پکھلوں کی ہے۔ وہاں وہی قانون تھا جو مذکور ہوا۔

تشریح

سوال - چہ زمانید علمائے دین و دین مسد کہ اگر بگ چاہ افتاد چہ و حکم ارج میوا (یعنی جس کنوئیں میں کتا گر جائے اسکے لئے کیا حکم ہے)

الجواب - حکم چاہ مذکور آنست کہ اگر آب آن چاہ از افتادون سگ مستقر نہ شدہ است بلکہ بر حال خود است آن چال چاہر است و اگر بویا مزہ یا رنگ مستقر شدہ است بنج است

"عن ابی سعید الخدری قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الماء طهور لا ینجسہ شیء اخرجہ الثلاثہ و صحہ احمد کذا فی بلوغ الوریام و فیہ ایضاً عن ابی امامۃ الباہلی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الماء لا ینجسہ شیء الا ما غلب علی یدحہ و طعمہ و لونہ اخرده ابن ماجہ و وضعہ ابی حاتم و للیسقی الماء طاهر الا ان تغیر ریحہ او طعمہ او لونہ بنجاستہ تحد ثقیہ انتہی ل"خ"

(اراقم ابو محمد عبدالحق اعظم گڑھی عفی عنہ - سید محمد زبیر حسین - فتاویٰ نزہ جلد اول ص 202)

خلاصہ اس کا یہ ہے کہ کنواں وغیرہ محض کتا گرنے سے ناپاک نہیں ہو سکتا۔ جب تک اس کا بویا مزہ یا رنگ تبدیل نہ ہو احادیث سے یہی چیز ثابت ہے اور اسی پر علمائے السلام کا اجماع سبیل السلام میں ہے۔



"اجمع العلماء علی ان الماء القلیل والكثیر اذا وقعت فیہ نجاسة فغیرت له طعما ولونا وریحاً فونجس فالاجماع هو انه لیل علی نجاسة ما تغیر احد اوصافه لایبذہ الزیایة انتھی"

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں اتنی تفصیل اور آتی ہے۔

"اذا كان الماء قلتین لم یحمل النجیث و فی لفظ لم یجس اخرجہ الاربعۃ و صحیح ابن خزمیة"

"یعنی جب پانی دو قلم ہو تو جب تک اس کا رنگ یا مزہ یا بو نہ بدلے ناپاک نہیں ہوتا۔" دو قلموں کا اندزہ عرب کی جیسی بڑی بڑی مشکوں سے 10-12۔ مشک پانی کا ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے حوالہ مذکور ملاحظہ ہو محمد دو اودراز۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شناسیہ امرتسری

جلد 01 ص 614

محدث فتویٰ